## 82994 ـ عورتوں اور محرم مردوں کے سامنے عورت کا ستر

**سوال**

بہن اور بھائی کا آپس میں کیا ستر ہے، اور ماں بیٹی اور بہن میں ستر کیا ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اول:

عورت کا اپنے محرم مرد مثلا والد، بیٹا، اور بھائی کے سامنے مکمل بدن ستر ہے، صرف وہی ظاہر کر سکتی ہے جو غالبا ظاہر رہتی ہوں، مثلا چہرہ بال اور گردن، دونوں بازو، اور قدم.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور وہ اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے خسر کے، یا اپنے لڑکوں کے، یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل کی عورتوں کے.... النور ( 31 ).

چنانچہ اللہ سبحانہ و تعالی نے عورت کے لیے اپنی زینت کو اپنے خاوند، اور اپنے محرم مرد کے سامنے ظاہر کرنا مباح كي ہے، اور زینت سے مراد زینت والی جگہیں اور اعضاء ہیں، تو انگوٹھی کی جگہ ہتھیلی ہے، اور کنگن اور چوڑیوں کی جگہ بازو ہے، اور بالی کی جگہ کان ہیں، اور ہار کی جگہ گردن اور سینہ ہے، اور پازیب کی جگہ پنڈلیاں ہیں.

ابو بکر جصاص رحمہ اللہ اپنی تفسیر میں کہتے ہیں:

اس سے ظاہر یہی ہوتا ہے کہ خاوند اور اس کے ساتھ ذکر کردہ محرم مردوں کے سامنے زینت کا اظہار کرنا مباح ہے، یہ معلوم ہے کہ زینت والی جگہیں چہرہ اور ہاتھ اور بازو ہیں.

..... ا سکا تقاضہ یہ ہے کہ آیت میں مذکور اشخاص کا ان جگہوں کو دیکھنا مباح ہے، جو کہ باطنی زینت کے مقام ہیں؛ کیونکہ آیت کے شروع میں اجنبیوں کے لیے ظاہری زینت کو مباح کیا ہے، اور خاوند اور محرم مردوں کے لیے

باطنی زینت کو دیکھنا مباح کیا ہے، اور ابن مسعود اور زبیر رضی اللہ تعالی عنہم سے مروی ہے کہ اس سے مراد بالیاں، ہار، کنگن اور پازیب ہیں.....

اور اسمیں خاوند اور اس کے ساتھ ذکر کردہ کو برابر کیا ہے، تو اس عموم کا تقاضہ ہے کہ اس زینت والی جگھوں کو ان مذکورین کے لیے دیکھنا بھی اسی طرح مباح ہے جس طرح خاوند کے لیے " انتہی.

اور بغوی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

قولہ تعالی:

اور وہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں .

یعنی وہ اپنی زینت غیر محرم کے لیے ظاہر نہ کریں، اور اس سے مراد خفیہ زینت ہے، ایك تو خفیہ زینت ہے، اور دوسری ظاہری، خفیہ زینت میں پاؤں میں پازیب، اور کلائی میں کنگن، اور کانوں میں بالیاں، اور گردن میں ہار شامل ہے، تو اجنبی شخص کے لیے یہ ظاہر کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی اجنبی کے لیے ان مقامات کو دیکھنا مباح ہے، اور زینت سے مراد زینت والی جگہ ہے " انتہی.

اور کشاف القناع میں لکھا ہے:

" اور محرم مرد کے لیے عورت کا چہرہ، گردن، ہاتھ، اور پاؤں، اور سر اور پنڈلی دیکھنی جائز ہے، قاضی رحمہ اللہ اس روایت پر کہتے ہیں: جو غالب میں ظاہر ہوتا ہے مثلا سر، کہنیوں تك ہاتھ دیکھنا مباح ہیں " انتہی.

دیکھیں: کشاف القناع ( 5 / 11 ).

اور یہ محرم مرد قرب اور فتنہ سے امن کے متعلق ایك دوسرے سے فرق رکھتے ہیں، اسی لیے عورت اپنے والد کے لیے وہ کچھ ظاہر کرسکتی ہے جو اپنے خاوند کے بیٹے کے لیے ظاہر نہیں کرتی.

قرطبی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جب اللہ سبحانہ و تعالی نے خاوندوں کا ذکر کیا اور ان سے ابتدا کی تو پھر اس کے بعد دوسری چیز محرم مردوں کو ذکر کیا، اور ان سب کے سامنے زینت کے اظہار میں برابری بیان کی، لیکن نفس بشر میں ان کے مختلف ہونے کی بنا پر ان کے مراتب بھی مختلف ہیں، اس لیے بلاشك عورت کا اپنے والد اور بھائی کے سامنے ان اعضاء کو ظاہر کرنا اپنے خاوند کے بیٹے کے سامنے ظاہر کرنے سے زیادہ محتاط ہے، اور ان کے لیے جو چیز ظاہر کی جائیگی اس کے مراتب مختلف ہیں، چنانچہ والد کے سامنے وہ کچھ ظاہر کرنا جائز ہے، جو اپنے خاوند کے بیٹے کے سامنے

جائز نہیں " انتہی.

دوم:

فقہاء كے ہاں يہ بات مقرر كردہ ہے كہ عورت كا عورت كے سامنے ستر گھٹنے سے ليكر ناف تك ہے، چاہے وہ عورت بہن ہو يا كوئى اجنبى، اس ليے كسى بھى عورت كے ليے جائز نہيں كہ وہ اپنى بہن كے سامنے گھٹنے سے ليكر ناف تك كو ظاہر نہ كرے، ليكن شديد قسم كى ضرورت مثلا علاج معالجہ وغيرہ كے ليے ايسا كر سكتى ہے.

ا سكا يہ معنى نہيں كہ عورت دوسروں عورتوں كے سامنے گھٹنے اور ناف كے علاوہ باقى جسم ننگا كر كے بيٹھے، كيونكہ يہ تو وہ عورتيں ہى كرتى ہے جو بے پرد اور عفت و عصمت نہيں ركھتيں، يا پھر فاسق فاجر اور فاحش عورتوں كا كام ہے، اس ليے غلط سمجھ اور مفہوم نہيں لينا چاہيے.

فقہاء كا يہ قول:

" گھٹنے سے ناف تك ستر ہے "

ا نكى اس كلام ميں يہ نہيں كہ يہ عورتوں كا لباس ہے، جس پر وہ عمل كرے، اور اپنى سہيليوں اور دوسرى عورتوں كے سامنے ظاہر كرے يہ ايسى چيز ہے جس كا كوئى بھى عقل اقرار نہيں كرتى، اور نہ ہى فطرت سليمہ اس كى طرف بلاتى ہے.

بلكہ عورت كا اپنى بہن اور اپنى جنس كى دوسرى عورتوں كے سامنے لباس پورا ساتر اور بدن چھپانے والا اور عزت و حشمت پرمشتمل ہو، جو اس كى شرم و حياء اور وقار كى دليل بنے، كام كاج اور خدمت كرتے وقت جو اعضاء ظاہر ہوتے ہيں، مثلا سر، گردن، بازو، اور قدم كے علاوہ كچھ اور ظاہر نہ ہو، جيسا كہ ہم محرم كے مسئلہ ميں ذكر كر چكے ہيں.

مستقل فتوى كميٹى سعودى عرب كا بھى محرم مرد اور عورتوں كے سامنے عورت كے ليے كيا ظاہر كرنا جائز ہے كے متعلق ايك فتوى جارى ہوا ہے جسے ہم سوال نمبر ( 34745 ) كے جواب ميں نقل كر چكے ہيں، آپ اس كا مطالعہ كريں.

ہم اللہ تعالى سے اپنے اور آپ كے ليے سيدھى راہ اور اس پر ثابت قدمى كى دعا كرتے ہيں.

واللہ اعلم .